رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ۸ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۸ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۷ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام خاص توجہ اور خصوصی التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے غلبۂ دین حق کے منصوبوں میں کامرانی عطا کرے آمین

سیرالیون میں چوتھے احمدیہ ہسپتال کا افتتاح

احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے دعاؤں سے افتتاح کیا

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کا چوتھا ہسپتال قائم کر دیا گیا۔ اس ہسپتال کے افتتاح کی تفصیلی خبر مبلغ سلسلہ مکرم سید شاہد احمد نامر صاحب نے سیرالیون سے ارسال کی وہ لکھتے ہیں

"۲۸ نومبر ۱۹۸۱ء کا دن سیرالیون کے ناردن صوبہ کی تاریخ میں ایک نہایت اہم دن تھا۔ کیونکہ اس دن ناردن صوبہ کے ایک گاؤں مائل ۹۱ (۹۱ Mile) میں محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ سیرالیون نے ایک نئے ہسپتال کا باضابطہ افتتاح فرمایا ہسپتال کے افتتاح کے موقعہ پر پیرامونٹ چیفس سب چیفس۔ سیکشن چیف۔ معززین گاؤں اور ہر خاص و عام کے علاوہ ناردن صوبہ کے ہیلتھ آفیسر جناب ڈاکٹر سمتھ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ جگہ فری ٹاؤن سے بو (Bo) روڈ پر ۹۱ میل پر واقع ہے۔ اس ہسپتال میں محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب آف حیدرآباد بڑی تندہی اور محنت سے اپنے کام میں مصروف عمل ہیں۔ ہسپتال فی الحال ایک کرائے کی عمارت میں شروع کیا گیا ہے۔ عنقریب ہی انشاء اللہ ہسپتال کی بلڈنگ کی بنیاد رکھی جائیگی حکومت نے سکولز۔ ہسپتال وغیرہ کے لئے پہلے ہی سے ۲۸ ایکڑ زمین مشن کو دی ہوئی ہے جہاں پر احمدیہ پرائمری سکول پہلے ہی سے قائم ہے۔

الحمد للہ۔ اس نئے ہسپتال کی افتتاحی کارروائی کا آغاز محترم امیر و مشنری انچارج صاحب جماعت احمدیہ سیرالیون کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ برادر مکرم فضل الٰہی صاحب مبلغ حلقہ ویسٹرن ریجن نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے قصیدہ حضرت اقدس

یا عین فیض اللہ والعرفان

کے چند اشعار سنائے۔ مکرم الحاج بونگے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیرالیون نے تقریب کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد پیرامونٹ چیفس نے اس علاقہ میں احمدیہ ہسپتال کے قیام کا نہایت گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ چیفس نے اپنی تقاریر میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بھی بے حد شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے عوام کی طبی سہولت کی خاطر اس علاقے میں ہسپتال کھولنے کی منظوری مرحمت فرمائی۔ چیفس نے جماعت احمدیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہی واحد مذہبی جماعت ہے جو اس وقت ملک میں قوم کی طبی و تعلیمی میدانوں میں خدمت کر رہی ہے اس کے بعد مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے اپنی تقریر میں احباب کو یقین دلایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انکی طبی خدمات بجا لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے سامعین سے تعاون کی اپیل کی اس کے بعد مکرم و محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کا ذکر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی الٰہی سکیم کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ میں تعلیمی اور طبی سکیمز کا اجراء فرمایا ہے تاکہ یہاں کے عوام کسی حالت میں بھی ترقی یافتہ ممالک سے طبی و تعلیمی میدانوں میں پیچھے نہ رہیں محترم امیر صاحب نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت ملک میں جماعت احمدیہ چار بڑے ہسپتال قائم کر چکی ہے۔ ۱۴ سیکنڈری سکول کھول چکی ہے اور یہ ہسپتال اور سکولز ملک بھر میں اپنی روایات کی وجہ سے مشہور ہیں۔ محترم امیر صاحب نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہسپتال کے قیام کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد دعا سے افتتاح عمل میں آیا۔ اس تقریب میں شامل ہونے کیلئے ڈاکٹرز صاحبان، اساتذہ کرام اور مبلغین سلسلہ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ مائل ۹۱ میں ہسپتال کے علاوہ ناردن صوبہ ہی میں ایک اور بڑا ہسپتال مسنگبی میں واقع ہے۔ اس ہسپتال کی حال ہی میں اپنی نئی عمارت بنی ہے۔ یہاں پر محترم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب اپنی طبی خدمات سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ ایک اور ہسپتال ناردن ریجن ہی میں روکوپر میں واقعہ ہے اس ہسپتال کی بھی اپنی عمارت ہے جہاں پر محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب نہایت اخلاص اور محنت سے اپنے کام میں مصروف ہیں۔

اس کے علاوہ ایک بہت بڑا ہسپتال ایسٹرن ریجن میں بواجے بو کے مقام پر واقع ہے۔ اس ہسپتال کی بھی اپنی عمارت ہے اور یہاں پر مکرم جناب ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب اس علاقہ کے عوام کی طبی سہولتوں میں خدمت بجا لا رہے ہیں

جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ مدظلہا العالی کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو برکتوں اور فضلوں والی طویل زندگی سے نوازے آمین۔

کیا آپ ؟

۲ — چندہ عام

۲ — حصہ آمد

۲ — چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

ماہنامہ خالد۔ تشحیذ الاذہان ربوہ

کی

خریداری میں اضافہ کا مہینہ

قائدین مجالس۔ قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ یکم اپریل سے ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء تک ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی خریداری میں اضافہ کیلئے سعی فرمائیں اور ان کے ضلع ان کی مجلس میں کوئی ایسا گھرانہ نہ رہے جس میں نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کے لئے یہ رسائل نہ جا رہے ہوں۔

خالد کی سالانہ قیمت ۱۵/ روپے

تشحیذ الاذہان کی سالانہ قیمت ۱۵/ روپے

مرزا فرید احمد

(نگران اشاعت ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۸ شہادت ۱۳۶۱ ہش

دُنیا اور اُس کی زینتوں میں انہماک کا انجام

اسلام نے ہر قسم کی لغویات سے بچنے اور فضول خرچی سے مجتنب رہتے ہوئے سادہ زندگی گزارنے پر بہت زور دیا ہے۔ لغو کاموں کی طرف رغبت اور معیشت کے پُرتکلف انداز اختیار کرنے میں انہماک اللہ تعالیٰ کو ازحد ناپسند ہے۔ جو لوگ معیشت کے خود ساختہ اطوار اور رسوم و رواج اپنا کر لغویات میں اپنا وقت اور اموال ضائع کرتے ہیں، خدا تعالیٰ نے انہیں بہت بڑے انجام سے ڈرایا ہے۔ چنانچہ وہ انہیں بُرے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

(القصص آیت ۵۹)

ترجمہ: کتنی ہی بستیاں تھیں جو اپنے تمدن (یعنی انداز زیست کے مسرفانہ رسوم و رواج) پر بہت نازاں تھیں۔ انہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔ (دیکھو) یہ ہیں ان کی بستیاں (یعنی یہ ہیں ان کے تباہ شدہ آثار) جن میں ان کے بعد کوئی آباد نہیں ہوا اور ہم ہی ان کے وارث ہیں۔

دراصل مال اور اولاد کی کثرت نیز معیشت کے سامانوں کی بہتات لوگوں کو دنیا کی زینتوں کا دلدادہ بنا کر انہیں لغویات میں مبتلا کر کے رکھ دیتی ہے اور وہ سراسر ناواجب رسوم کی پابندی اختیار کر کے فضول چیزوں پر اپنا وقت اور مال ضائع کرنے کے عادی بن جاتے ہیں اور اسراف کے مرتکب ہو کر خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لے لیتے ہیں۔ لغو قسم کی رسمیں اور بے ہودہ قسم کے رواج معاشرہ میں اس طرح جڑ پکڑ لیتے ہیں کہ لوگوں کا ان سے چھٹکارا حاصل کرنا ازحد مشکل بلکہ قریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ جن کے پاس مال نہیں بھی ہوتا وہ بھی شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے مواقع پر اپنی ناک اونچی کرنے کے لئے قرض لے کر لغو قسم کی رسموں پر پیسہ لٹاتے ہیں اور اس طرح زیر بار ہو کر اپنی زندگی کو اجیرن بنا لیتے ہیں۔ اسلام چونکہ رسوم و رواج کا مخالف ہے اور وہ لوگوں کی زندگیوں کو سادگی اور وقار کے ایک خاص سانچہ میں ڈھالنا چاہتا ہے اس لئے اس نے دنیا کی زینتوں پر اموال ضائع کرنے سے منع کیا ہے اور اس کے بُرے انجام سے مختلف پیرایہ میں خبردار کیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ لوگوں کو دنیا کی زینتوں کی اصل حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

(الحدید آیت ۲۱)

ترجمہ: یعنی خوب جان لو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری طمطراق اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور ایک دوسرے سے مال اور اولاد میں بڑھنے کی کوشش کرنا اس کی مثال اس کھیتی کی طرح ہے جس کی روئیدگی کو دیکھ کر کسان خوش ہوتا ہے۔ پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ خشک ہونے لگتی ہے اور آخر کار زرد ہو جاتی ہے اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ چورا چورہ ہو جاتی ہے۔ رہی آخرت سو اس شخص کے لئے جو دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتا ہے آخرت میں سخت عذاب ہے اور اس شخص کے لئے جو دنیوی زندگی کو فلاح اور اُخروی کے حصول کا ذریعہ بناتا ہے۔ آخرت میں اللہ کی مغفرت اور اس کی رضا ہے یاد رکھو دنیا کی زندگی نرا دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔

دنیا اور اُس کی زینتوں کے اس انجام کی وجہ سے ہی اسلام نے دنیا سے دل نہ لگانے کی تعلیم دی ہے۔ اور اسراف اور تکلفات سے پاک سادہ اور پُروقار زندگی بسر کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ سادگی اختیار کرنے اور سادہ زندگی بسر کرنے والے کبھی دنیا اور اس کی زینتوں کے فریب میں نہیں آ سکتے اور نہ کبھی وہ کسی حال میں بھی اسراف کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔

نکاح اور رخصتانہ کی ایک تاریخی تقریب

خدائی جماعتوں کے سپرد نہایت اہم اور عظیم الشان کام ہوتا ہے اس لئے یہ امر ان کے فرائض میں بطور خاص شامل ہوتا ہے کہ وہ اپنے درمیان دنیا اور اس کی زینتوں کی طرف میلان کو نہ پنپنے دیں اور ہمہ تن رو بخدا ہو کر اپنی تمام تر توجہ اس اہم اور عظیم الشان کام کی ادائیگی پر مرکوز رکھیں۔ اسی لئے وہ دنیوی رسموں اور رواجوں سے یکسو کنارہ کش رہتے ہوئے سادگی اور بے تکلفی کو اپنا شعار بناتی ہیں۔ یہاں تک کہ اسراف سے یکسو پاک سادہ بے تکلف اور پُروقار زندگی ان کا ایک امتیازی نشان بن جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں دین حق کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا عظیم الشان کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے اور اس کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ ہر قسم کے اسراف سے پاک، سادہ، بے تکلف اور پُروقار زندگی کا اعلیٰ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے دین حق کی سربلندی اور غلبہ کی خاطر مالی اور جانی قربانیاں پیش کرتے اور کرتے چلے جانے کے لئے منتخب کیا ہے۔ اس لئے افراد جماعت کے فرائض منصبی میں یہ امر بطور خاص شامل ہے کہ وہ زندگی کے مسرفانہ طریقوں اور سراسر ناواجب اور غیر اسلامی رسوم و رواج سے بچیں اور سادہ زندگی بسر کریں۔ سادہ، بے تکلف اور پُروقار زندگی کو اپنائے بغیر ان کے لئے دین حق کی سربلندی اور غلبہ کے ضمن میں مالی اور جانی قربانیاں پیش کرنا اور حسب ضرورت قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جانا ممکن نہیں ہے اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور آپ کے مقدس خلفاء اپنے قول اور عمل سے احباب جماعت کو سادہ زندگی بسر کرنے کی نہایت پُرزور اور پُراثر تلقین فرماتے چلے آ رہے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے معاشرہ میں سراسر ناواجب اور غیر اسلامی رسوم کی پابندی کے باعث سب سے زیادہ اسراف نکاح، شادی بیاہ اور اسی قسم کی دوسری تقریبات کے مواقع پر کیا جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر لوگ ظاہری شان و شوکت اور نمود و نمائش کی خاطر بے دریغ پیسہ خرچ کر کے جشن کا سامان باندھنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ جماعت احمدیہ کے افراد کی زندگیوں میں ایسے رسوم و رواج، اسراف، بیجا دکھاوے، ظاہری شان و شوکت اور نمود و نمائش کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہمارے ہاں شادی بیاہ کی تقریبات سادگی اور وقار کی آئینہ دار ہونی چاہئیں۔ ہم ذیل میں رخصتانہ کی ایک تاریخی تقریب کا حال ہدیۂ قارئین کرتے ہیں اور وہ بھی سیدنا حضرت مصلح موعود کے بابرکت الفاظ میں۔ آپ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ مرحومہ (جن کا نام حضرت سیدہ مریم تھا) کے ساتھ اپنے نکاح اور ان کے رخصتانہ کی تقریب کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:۔

"۷ فروری ۱۹۲۱ء کو ہمارا نکاح مسجد مبارک کے قدیم حصہ میں ہو گیا۔ وہ نکاح کیا تھا ایک ماتم کدہ تھا۔ دعاؤں میں سب کی چیخیں نکل رہی تھیں اور گریہ و زاری سے سب کے رخسار تر تھے۔ آخر ۲۱ فروری ۱۹۲۱ء کو نہایت سادگی سے جا کر میں مریم کو اپنے گھر لے آیا اور (حضرت اماں جان .... ناقل) کے گھر میں ان کو اتارا جنہوں نے ایک کمرہ ان کو دے دیا جس میں ان کی باری میں ہم رہتے تھے، وہی کمرہ جس میں مریم صدیقہ اب رہتی ہیں۔"

(منقول از "الفضل" ۱۲ جولائی ۱۹۴۴ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نہم صفحہ ۵۲۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرکارِ دو عالمؐ کا حلیہ مبارکؐ

آپؐ کے چہرہ میں نورِ آفتاب جھلکتا تھا

از مکرمہ فوزیہ سحرین خان صاحبہ بنت بنت بنہ لاہور

اللہ رب العزت نے اپنی ذات کے مظہر کامل حضور نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو حقیقت و معرفت کے تمام ظاہری و باطنی کمالات سے آراستہ کر کے اس دنیا میں بھیجا اسی طرح آپؐ کے حسن ظاہر کو بھی ہر خوبی اور زیبائی عطا فرمائی ہمارے ذہنوں میں اکثر بلکہ ہادی دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے متوالوں کے دلوں میں ہر لمحہ یہ خواہش جنم لیتی ہے کہ اے کاش ہم اس محسن انسانیت رحمتِ دو عالم کو دیکھ سکتے یا کم از کم ان کی شبیہ مبارک ہی دیکھ سکتے بعض اللہ والے تو بذریعہ خواب خدا کی رحمت سے ان کو دیکھ چکے ہیں مگر سارے ان سے خوش قسمت کہاں؟ آپؐ کے حسن بے مثال کا یہ حال تھا کہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں:۔

میں نے کوئی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھی وہ اس طرح گویا نور آفتاب آپؐ کے چہرہ مبارک میں چلتا تھا محمد ابن قرطبی انصاریؒ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر حضورؐ پاک کا حسنِ تام اس وجہ سے ظاہر نہ فرمایا کہ ہماری آنکھیں دیکھنے کی تاب نہ لا سکتی تھیں۔

قدِ مبارک

آپؐ کا قد میانہ تھا آپؐ لوگوں کے درمیان چلتے تو طویل قد و قامت کے آدمی آپؐ کے آگے پست نظر آتے ہیں اور جب آپؐ تنہا ہوتے تو قد میانہ معلوم ہوتا اور جب آپؐ اصحاب میں بیٹھتے تو آپؐ کے مونڈھے سب سے بلند نظر آتے۔

سرِ مبارکؐ

آپؐ کا سر بڑا تھا اور نہایت ہی موزوں و خوشنما تھا سر کے بال سیاہ گھونگریالے تھے لیکن نہ ایسے پیچ دار بل کھائے ہوئے تھے۔ جسکو عربی میں قطط کہتے ہیں نہ بالکل سیدھے جن کو عربی میں سبط کہتے ہیں آپؐ کے بال کبھی کان تلک کبھی کان کی لوؤں تک رہتے تھے کئی بار مونڈھوں تک بڑھ جاتے تھے۔

پیشانی مبارکؐ

انتہائی کشادہ نورانی تھی اگر آپؐ رات کو پیشانی مبارک سے بال ہٹا لیتے تو معلوم ہوتا کہ ایک روشن چراغ چمک رہا ہے۔

یعنی جب آپ کی پیشانی اندھیری رات میں ظاہر ہوتی تو یوں چمکتی جیسے اندھیرے میں چراغ روشن ہوتا ہے

بھنویں

بہت خوبصورت کمان کی طرح خمدار اور لمبی تھیں دور سے دیکھنے سے یوں معلوم ہوتا تھا۔ گویا پیوستہ ہوں مگر بہ اتصال حقیقت میں دور سے معلوم ہوتا تھا قریب سے دیکھنے پر حقیقت واضح ہو جاتی کیونکہ ہر گوشہ ایک دوسرے سے جدا تھا چنانچہ احادیث میں من غیر قران وارد ہے۔

آنکھیں

بڑی بڑی اور خوبصورت تھیں آنکھوں کی پتلیوں کا رنگ انتہائی سیاہ تھا آپؐ کی آنکھیں کجراری تھیں (یعنی بغیر سرمہ لگائے معلوم ہوتا سرمہ لگا ہوا ہے) آنکھوں کی سفیدی مبارک میں سرخ ڈورے بھی معلوم ہوتے تھے جس کو صحابہ کرام اَشکَلُ العینین فرماتے۔ اس سرخی کا رہنا کتب قدیمہ میں آپؐ کی علامتِ نبوت میں شامل کیا گیا تھا۔ چنانچہ شام کے سفر میں ایک راہب نے میسرہؓ سے پوچھا کہ حضرتؐ کی آنکھوں میں سرخی ہے؟ انہوں نے جواب دیا دیا "سرخی کبھی جدا نہیں ہوتی"، راہب نے کہا "بلاشبہ وہ وہی پیغمبر ہیں جن کی خبر کتب سماوی میں آچکی ہے"۔

کانِ مبارکؐ

حضرت اُمِّ ہانیؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپؐ مکہ میں تشریف لائے تو آپؐ چار زلفیں چھوٹی ہوئی تھیں ایک زلف کانوں کے آگے اور ایک پیچھے آپؐ کے کان زلفوں کے بیچ اس طرح نکلے ہوئے تھے جس طرح دو ستارے چمک رہے ہوں سبحان اللہ

ناکِ مبارکؐ

آلائشِ عیوب سے پاک دراز پتلی اور خوشنما تھی

لبِ مبارکؐ

آپؐ کے لب بھی انتہائی خوبصورت تھے مواہب میں ہے:۔

کان علیہ الصلوٰۃ والسلام احسن عباد اللہ شفتین۔

یعنی حضور کے لب مبارک اللہ تعالیٰ کے تمام بندوں سے اچھے اور خوبصورت تھے۔ کلام کے وقت یوں معلوم ہوتا گویا نور برس رہا ہو۔

زبانِ مبارکؐ

نہایت فصیح تھی گفتگو میں اتنی شیرینی تھی کہ سننے والا کھو سا جاتا حالانکہ آپؐ نے کسی درس گاہ میں تعلیم حاصل نہ کی تھی مگر زبان مبارک میں اتنی تاثیر تھی کہ فصحائے عرب بھی ششدر رہ گئے آپؐ کی شیریں زبان سے ہزاروں سخت دل موم ہو گئے آپؐ نے اپنی زبان سے ہی چٹان دلوں میں سوراخ ڈال دیئے اور دشمنِ جاناں لوگ آپؐ کے فدائی بن گئے ان کی جانثاری کے واقعات آج بھی تاریخ کے سنہری ابواب میں محفوظ ہیں۔ یہ آپؐ کی زبان مبارک کی ہی کرامت تھی۔

آوازِ مبارکؐ

آواز مبارکؐ بھی بہت خوبصورت و دلنشیں تھی سننے والا چاہتا کہ بار بار سنے حدیث شریف میں آتا ہے۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں۔

کہ میں نے کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوش آواز نہ دیکھا۔ خوش آوازی کے علاوہ آپؐ کی آواز میں ایک خوبصورت بلندی اور گونج تھی جو ہر بڑے مجمع میں یکساں پہنچتی تھی آپؐ مقام منیٰ پر جو خطبہ پڑھا وہ آپؐ کی آواز کی واضح مثال ہے۔ صحابہ کہتے ہیں ہم نے اپنی اپنی جگہ آپؐ کی آواز بہت اچھی طرح سنی۔

دانتِ مبارکؐ

چمک دار سفید اور خوبصورت تھے ان میں ایک خوبصورت توازن تھا حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔

یعنی جب آپؐ کلام کرتے تو آپؐ کے دانتوں کی کشادگی سے اک نور چمکتا حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ "حضور جب کلام فرماتے تو دیواریں چمک جاتیں"۔

رُخسارِ مبارکؐ

بھی دلنواز و پُرانوار تھے حدیث میں آتا ہے۔ آپ صفحۂ رخسار میں ہونے کا رنگ جھلکتا تھا۔

چہرہ مبارکؐ

گولائی کے ساتھ نسبتاً طویل (لمبان میں) بھی تھا چہرہ مبارک اتنا دلنواز تھا کہ معلوم ہوتا گویا چودھویں کا چاند جگمگا رہا ہو۔ چہرے کا رنگ سفید تھا لیکن کسی قدر سرخی کی جھلک بھی تھی باقی جسمِ اطہر بھی سفید تھا۔ حضرت اُمِّ سلیمؓ سے روایت ہے کہ حضور پاکؐ اُن کے ہاں آکر قیلولہ فرماتے وہ آپؐ کے لئے چمڑے کا گدا بچھا دیتیں آپؐ اس پر قیام فرماتے آپؐ کو پسینہ بہت آتا تھا حضرت اُمِّ سلیمؓ اس پسینے کو جمع فرماتیں حضورؐ نے فرمایا اے اُمِّ سلیمؓ کیا کرتی ہو؟ انہوں نے جواب دیا آپؐ کے پسینے کو جمع کر کے اپنی خوشبوؤں میں ملاؤں گی کہ وہ تمام خوشبوؤں سے اچھا ہے۔ طبرانی۔ میں یہ روایت حضرت ابوہریرہؓ سے وارد ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ کہ حضورؐ میری بیٹی کا نکاح ہے آپؐ کچھ مدد فرمایئے آپؐ نے فرمایا کل آنا تو ایک شیشی لے آنا دوسرے دن وہ شیشی لے کر حاضر ہوا۔ آپؐ نے اپنا پسینہ اس شیشی میں جمع کر دیا اور فرمایا کہ اپنی بیٹی سے کہہ دینا کہ ہمارا پسینہ اپنے جسم پر لگائے۔ لڑکی نے لگایا تو تمام جسم سے خوشبو پھیلنے لگی وہ جب بھی پسینہ لگاتی مدینہ کی گلیاں معطر ہو جاتیں اسی لئے اس کے گھر کا نام "المطیبین" رکھا گیا۔

گردن

صراحی دار تھی جس کی رنگت سفید تھی شرح مواہب میں ہے۔

سینۂ مبارکؐ

کشادہ فراخ تھا شکم مطہر سینہ کے برابر اور ہموار تھی اور سینے سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر نمودار تھی۔

پُشت مبارکؐ

خوبصورت اور سفید رنگ کی تھی مونڈھوں کے درمیان مثل بیضۂ کبوتر کچھ گوشت ابھرا ہوا تھا اس پر کچھ بال اور تل تھے ان کے جمع ہونے سے ایک عبارت پڑھی جاتی تھی جسکو مُہرِ نبوت کہتے ہیں۔

مونڈھے مبارکؐ

اسی طرح کہنی اور گھٹنوں کے جوڑ خوب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مضبوط تھے طاقت یہ کیفیت تھی کہ صحابہ کرامؓ آپس میں ذکر کرتے کہ نبی کریم کو تیس آدمیوں کے برابر طاقت دی گئی ہے لیکن ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ خداوند رحیم نے مجھ کو چالیس بندوں کے برابر طاقت دی ہے

ہتھیلیاں

فراخ اور ملائم تھیں۔ حضرت انسؓ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم روشن رنگ والے تھے گویا ان کے پسینے کے قطرے موتی تھے۔ جب حضورؐ جھک کر راستہ چلتے تو، نہ میں نے دیبا اور ریشم کو حضور کی ہتھیلیوں سے نرم نہیں پایا اور نہ میں نے کوئی مشک وعنبر حضورؐ کے بدن کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار سونگھا۔ حضور جس سے مصافحہ کرتے اُس کے ہاتھ مہک جاتے۔ (سبحان اللہ)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نے اپنی ہتھیلی میرے رخسار پر رکھی میں نے اس میں ٹھنڈک پائی اور ایسی خوشبودار تھی گویا ہاتھ عطر کے برتن سے نکلا ہے۔

انگلیاں مبارک

خوبصورت سیدھی اور پتلیاں تھیں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں جنگ حدیبیہ میں احباب پیاس سے پریشان ہوئے حضور کے پاس ایک ڈول تھا اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا ہم اگر پیتے تو اُسی سے پانی پی سکتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ڈال دیا آپؐ کی انگلیوں میں اسطرح جوش مارنے لگا جیسے چشمے کا پانی جوش مارتا ہے ہم نے اس پانی کو پیا اور وضو کیا حضرت انسؓ سے پوچھا گیا صحابہؓ کس قدر تھے آپ نے فرمایا سو ہزار بھی ہوتے تو کافی ہوتا ہم پندرہ سو صحابی تھے سب نے وہ پانی پی لیا۔

پنڈلیاں

نیچے سے ملائم باریک اور خوبصورت تھیں

قدم مبارک

ہموار تھے اگر ان پر پانی پڑتا تو ڈھل جاتا تلوے کے بیان میں روایات مختلف ہیں۔ شمائل ترمذی میں ضحال الاخمصین آیا ہے جس کے معنی یہ لئے جاتے ہیں کہ تلوا مبارک اونچا تھا چلنے میں زمین پر نہ لگتا تھا۔

ذہنوں کو جلا دینے والے افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

((ادارہ))

مغرب کی تین رکعتیں کیوں ہیں اور فجر کی دو کیوں؟

کسی کا یہ کہنا کہ مغرب کی تین رکعتیں کیوں ہیں۔ اور فجر کی دو کیوں۔ یا ظہر عصر اور عشاء کی فرض نماز کی چار چار رکعتیں کیوں ہیں ایک غیر ضروری سوال ہے۔ خدا تعالیٰ کی ان رکعتوں کے مقرر کرنے میں باریک در باریک حکمتیں ہیں جو ضروری نہیں کہ انسان کی سمجھ میں آسکیں اور اس کا ان حکمتوں کی دریافت کے پیچھے پڑنا نادانی ہے ..... ایک دفعہ میں باہر سفر میں تھا کہ میرے لئے ایک دوائی کی ضرورت محسوس ہوئی، قریب ہی ہسپتال تھا۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب وہاں دوائی لینے گئے۔ سول سرجن صاحب جو اس وقت ہسپتال میں موجود تھے۔ انہوں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ آپ انہیں ہسپتال میں لے آئیں۔ میری مدت سے یہ خواہش ہے کہ انہیں دیکھوں۔ اس طرح میں اپنی خواہش کو بھی پورا کر سکوں گا اور انہیں دیکھ کر کوئی نسخہ بھی تجویز کر دوں گا۔ چنانچہ میں گیا اور اس نے دیکھنے کے بعد ڈاکٹر صاحب کو ایک نسخہ لکھوایا۔ اس میں صرف تین دوائیں پڑتی تھیں۔ ایک ٹنکچر نکس وامیکا تھی۔ دوسرا سوڈا بائیکارب اور تیسری دوائی مجھے یاد نہیں رہی۔ اس نے کہا یہ نسخہ ہے جو تیار کر کے انہیں استعمال کرایا جائے۔ پھر وہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی طرف مخاطب ہوا اور ان سے کہنے لگا۔ میں نے فلاں دوائی کے اتنے قطرے لکھے ہیں اور فلاں دوائی کی مقدار اتنے گرین لکھی ہے۔ میں بوڑھا ہونے کو آگیا ہوں اور چند مہینوں میں ریٹائر ہونے والا ہوں۔ میں نہیں بتا سکتا کہ ایک دوا کے اتنے قطروں میں کیا حکمت ہے اور دوسری دوا کے اتنے گرین ہونے میں کیا حکمت ہے۔ مگر یہ یاد رکھئے کہ اگر آپ میرے نسخہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو قطروں اور گرینوں میں کوئی فرق نہ کیجئے۔ یہ نسبت اگر قائم رہے گی تو نسخہ فائدہ دے گا۔ اور اگر آپ نے نسبت قائم نہ رکھی تو پھر میں اس نسخہ کے مفید ہونے کا ذمہ دار نہیں ..... اب اس نسخہ کی دواؤں کے اور ان کی نسبت میں کوئی حکمت ضرور تھی اور اس ڈاکٹر کا وسیع تجربہ یہی بتا رہا تھا کہ اگر اس نسبت کو قائم رکھا جائے تو فائدہ ہوتا ہے اور اگر قائم نہ رکھا جائے تو فائدہ نہیں ہوتا مگر وہ بتا نہیں سکتا تھا کہ اس میں کیا حکمت ہے اور اس نے ڈاکٹر صاحب کو بار بار کہا کہ اس نسخہ کے اجزاء کے اوزان میں کمی بیشی نہ ہو کیونکہ اسی نسبت سے ہزاروں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے اور اگر اس نسبت کو قائم نہ رکھا جائے تو فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بعض باتوں کی حکمت انسان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ مارچ ۱۹۳۹ء مطبوعہ الفضل ۷ اپریل ۱۹۳۹ء منقول از مشعل راہ صفحہ ۲۰۳-۲۰۴)

(مرسلہ:۔ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم ملک سلطان محمود صاحب دارالیمن وسطی ربوہ)

میاں غلام احمد صاحب کی یاد میں

مکرم عبدالشکور اطہر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ

میاں غلام احمد صاحب انصاف کچہری فیصل آباد بتاریخ ۱۵ فروری بروز سوموار اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت بلند کردار اور اعلیٰ صفات کے حامل انسان تھے۔ آپ نے ہوش سنبھالا تو سر پر ٹوپی رکھنی شروع کر دی۔ اور تمام عمر سفید شلوار قمیص میں گزار دی۔ عمر بھر تہجد گزار رہے چھوٹوں سے محبت سے پیش آنا اور بڑوں کا احترام کرنا آپ کی فطرت میں داخل تھا۔ گو ان کو فوت ہوئے ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے مگر ابھی تک ہر وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ ابھی کسی طرف سے حضرت الاقدس ..... کا کوئی شعر پڑھتے ہوئے نمودار ہو جائیں گے۔ دن گزرتے جائیں گے مگر آپ کی یاد کبھی دل سے فراموش نہ ہو سکے گی آپ سے ہمارے خاندانی تعلقات تو پہلے بھی تھے مگر ۱۹۷۸ء میں جب آپ کے ساتھ گلگت جانے کا اتفاق ہوا تو آپ کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور ہم سب نے اس چیز کا مشاہدہ کیا کہ آپ دینی اور دنیاوی دونوں کاموں کو کس خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں:۔

نماز کے اس قدر پابند تھے کہ دوران سفر جب کبھی نماز کا وقت ہوتا آپ فوراً جیپ روکتے اور خاکسار سے فرماتے کہ اذان دو اور پھر باقاعدہ باجماعت نماز کا اہتمام فرماتے۔ سفر بھی تھا اسی لئے دوران سفر پیاری پیاری نصیحتیں کرتے خاص طور پر لمبے بال نہ رکھنے کی، کسی کی چغلی نہ کرنے کی، نماز میں پابندی اختیار کرنے کی اور ہمیشہ سچ کی تلقین کیا کرتے۔ اس کے علاوہ حضرت (اقدس ...) کی نظمیں پرسوز آواز میں پڑھتے۔

گلگت پہنچ کر ہوٹل کی بجائے احمدیہ مسجد میں قیام کو ترجیح دی اور تمام احمدی دوستوں سے ملے وہاں کے مربی صاحب نے جب یہ بتایا کہ ایک احمدی ۱۹۷۴ء کے بعد سے مسجد میں آنا چھوڑ گیا ہے۔ تو میاں صاحب کو سن کر بہت دکھ ہوا لہٰذا اُسی دن اس کے گھر تشریف لے گئے۔ اور اپنی ذہانت کی وجہ سے اسے اس بات پر قائل کر کے آئے کہ آئندہ نماز کے لئے مسجد میں آیا کرے گا۔ سفر کے دوران ایک جگہ ایک آدمی نے پوچھا کہ آپ کی سیر کا کوئی مقصد ہے تو آپ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری زمین کو چل پھر کر دیکھو اسی فرمان کے مطابق ہم سیر کے لئے آئے ہیں اس بات سے آپ کے دینی شغف والہماک کا پتہ چلتا ہے۔ پابندی نماز کا یہ حال تھا کہ سفر کے دوران ایک جگہ آپ کو الرجی کی تکلیف ہو گئی جس سے پورے جسم پر خارش اور جلن شروع ہو گئی۔ مگر جب نماز کا وقت ہوا تو باقاعدہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کی۔ سفر کے دوران ایک جگہ سڑک پر برف جمی ہوئی تھی سفر جاری رکھنے کے لئے ہمیں خود برف اٹھانا پڑی اس کام میں بھی میاں صاحب نے خود ہمارے ساتھ بیلچہ پکڑ کر کام کیا اور کو عار محسوس نہ کی اور جب تک کام ختم نہ ہوا باقاعدہ کام کرتے رہے۔

آپ بہت ہی باہمت اور استقامت انسان تھے اپنی تین ماہ کی طویل بیماری کے دوران دوسروں کو کبھی محسوس نہ ہونے دیا کہ آپ کو کوئی تکلیف ہے جب کسی نے حال دریافت کیا تو کہا الحمد للہ۔ دعا ہے کہ خداوند بزرگ وبرتر انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی اور ان کی نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری آپی

حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ صوبہ نیانزا - کینیا - مشرقی افریقہ

بچپن سے ہی ہم سب بہن بھائی اپنی والدہ کو آپی جی کہہ کر پکارتے تھے - یہ عادت غالباً ہمیں اپنی دادی جان مرحومہ سے پڑی - انہیں ہم امی جان کہا کرتے تھے - آپی جی کا نام "ثریا بیگم" تھا آپ کے والدین غیر احمدی تھے آپ کی شادی چھوٹی عمر میں ہی والد بزرگوار کے ساتھ ہوئی -

والد محترم اکیلے ہی تمام خاندان میں احمدی تھے - آپی جی نے شادی کے بعد بہت جلد بیعت کر کے شرف قبولِ احمدیت حاصل کیا اور پھر مثالی احمدی خاتون بن کر دکھایا - آپ موصیہ تھیں - خلفاء احمدیت کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک میں شامل ہونے کا آپ کو از حد شوق تھا - صدقات اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں - نمازوں میں باقاعدہ اور تہجد گزار تھیں -

لجنہ اماء اللہ سے گہری دلچسپی

مجھے یاد ہے جب ہم کراچی رہا کرتے تھے آپی جی میری دونوں بہنوں کو لے کر لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے جہانگیر روڈ سے پیدل چل کر مارٹن روڈ چوہدری عبدالخالق صاحب کے گھر باقاعدہ جایا کرتی تھیں - اسی طرح لجنہ کے دیگر پروگراموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتیں یہ آپ کے شوق کا ہی نتیجہ تھا کہ میری بڑی بہن ارجمند لطیف صاحبہ کو مارٹن روڈ کراچی کی تنظیم لجنہ اماء اللہ میں بطور سیکرٹری کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اسی طرح ربوہ آکر بھی انہوں نے بطور سیکرٹری اپنے حلقہ میں کام کیا - بچوں کی تربیت میں والدین کا خاص حصہ ہوتا ہے بعض بچے سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی اور سرگرمی سے حصہ نہیں لیتے کیونکہ ان کی تربیت میں والدین کا ہاتھ کماحقہ کارفرما نہیں ہوتا - والدین کی بے توجہی اور سرد مہری کے نتیجہ میں بچے سلسلہ کی خدمت کے جذبہ سے محروم رہ جاتے ہیں - ہماری آپی جی حد درجہ ذوق اور شوق سے لجنہ کے پروگراموں میں حصہ لیا کرتی تھیں - یہاں ربوہ آکر بھی آپ اپنے اجلاسوں میں باقاعدہ تھیں بڑے اہتمام سے اپنا چندہ ممبری ادا کیا کرتیں - سلیقہ شعاری اور انتظامی امور میں بے حد مہارت رکھتی تھیں - قرآن پاک پڑھا ہوا تھا - سکول کی تعلیم نہیں لی - لیکن سلیقہ شعاری اور گھر کے انتظامی امور میں بہت سی خواندہ خواتین پر سبقت حاصل تھی -

جذبہ خدمت خلق

آپی جی گھر کا تمام سودا خود لایا کرتی تھیں جب بازار جاتیں تو ہمسایوں سے بھی دریافت کر لیتیں کبھی کسی کی مدد کرنے سے نہ گھبراتیں - خوشی سے اپنا اور اپنے ہمسایوں کا کام کر دیتیں - غریب اور مفلس خواتین کے ساتھ حد درجہ محبت کرتیں - انہیں گھر لے آتیں اور کھانا کھلاتیں ان کے بچوں کے لئے کھانے پینے کی اشیاء اور پوشاک وغیرہ ان کے گھروں میں پہنچا آتیں - آپی جی کو چارپائی پر بیٹھنا پسند نہیں تھا - گھر میں ہمہ وقت کام میں مصروف ہوتیں سردی گرمی کا بالکل خوف نہیں تھا - آپی جی کا لنگر صبح سے شام تک جاری رہتا - کھانے کی تیاری اور کپڑوں کی دھلائی کا کام خود ہی کرتیں اتنی عالی ہمت تھیں کہ خواتین انہیں ہر وقت کام میں مصروف دیکھ کر آفرین کہتی -

مہمان نوازی کا جذبہ

جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے آپی جی کا لنگر صبح سے شام تک جاری رہتا تھا - آپی جی گھر پر آنے جانے والوں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتیں اپنے کھانے کی کبھی انہیں فکر نہیں ہوتی تھی - انکی اپنی خوراک تو چڑیا کی خوراک کی مانند تھی - ہم حیران ہوا کرتے تھے کہ آپی جی اتنا معمولی سا کھانا کھاتی ہیں اور کام اتنا زیادہ کرتی ہیں - آپی جی کی بہت سی منہ بولی بہنیں تھیں جو آپی جی سے ملاقات کے لئے آتا کھانا انہیں تو چائے ضرور پی کر جاتا - میرے دوستوں کا بہت ہی خیال رکھتیں - جب بھی میرا کوئی دوست گھر پر آتا تو فوراً کھانا اور چائے تیار کرتیں - میرے تمام دوستوں سے آپی جی حد درجہ شفقت کرتیں - جلسہ سالانہ کے ایام میں تو آپی جی کا لنگر اور بھی زیادہ مصروف ہوتا - آپ اپنے تمام مہمانوں کو گھر پر کھانا پکا کر دیتیں اور اسے اپنے لئے موجب سعادت سمجھتیں - امور خانہ داری میں آپ کو خاص مہارت تھی - قلیل وقت میں بہت سے مہمانوں کے لئے بہت سے کھانے تیار کر دیتیں - جب آپ کھانا پکاتیں میں پاس بیٹھ کر نوٹ کرتا رہتا یہاں تک کہ بہت سے کھانے میں نے آپی جی سے پکانے سیکھے - آپی جی کی تربیت کا نتیجہ ہے کہ آج میدان تبلیغ میں اپنا کھانا خود پکاتا ہوں اور اس سلسلہ میں مجھے کبھی کوئی مشکل پیش نہیں آتی -

بچوں کی تربیت کا خاص خیال

آپی جی اپنے بچوں سے ایک حد تک پیار کرتی تھیں بچپن سے ہی بچوں کی تربیت میں کڑی نگرانی رکھتیں - اگر بچہ ناجائز ضد کرتا تو اسے سختی سے رد کر دیتیں اور بالکل پرواہ نہ کرتیں - لیکن اپنے بچوں کی صحت کا بہت خیال رکھتیں - ان کے کھانے پینے اور پہننے کی اشیا میں خاص صفائی کا انتظام کرتیں اسی طرح تعلیمی امور میں بھی بچوں سے بالکل کوئی رعایت نہ کرتیں -

عشقِ قرآن پاک

آپی جی کی عادت تھی کہ روزانہ صبح کی نماز فجر کے بعد باقاعدہ تلاوت کرتیں رمضان المبارک میں درس القرآن سننے باقاعدہ مسجد تشریف لے جاتیں اسی طرح نماز تراویح میں بھی قرآن پاک باقاعدہ شوق سے سننے جاتیں اپنی بیماری سے قبل ہر رمضان میں پورے روزے رکھتیں اور پھر شوال کے روزے رکھنے کا بھی اہتمام کرتیں -

آپی جی کو قرآن کریم سے بہت عشق تھا - آپ کی اور والد بزرگوار کی خواہش کے پیش نظر خاکسار کو سوا سال کے عرصہ میں مکمل قرآن کریم حفظ کرنے کی بفضل اللہ توفیق نصیب ہوئی آپی جان نے بچپن سے ہی میرے کان میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی تھی کہ میں نے قرآن پاک حفظ کرنا ہے اور پھر جامعہ میں تعلیم حاصل کر کے احمدیت کی خدمت کرنی ہے - والد صاحب محترم نے مجھے بچپن میں ہی وقف کر دیا تھا - جزاھم اللہ احسن الجزاء - بچپن سے ہی میرا یہ مالوٹھا اور اسی کے لئے میں ہمیشہ دعا کرنے کی توفیق پاتا رہا اور بزرگوں کی خدمت میں بھی اسی مقصد کے حصول کے لئے دعا کی درخواست کرتا رہا - آپی جی اور والد محترم کی تربیت اور دعاؤں کے نتیجہ میں آج بھی میرا بس یہی ایک مقصد ہے اور آج بھی میری سب بزرگوں اور بھائیوں سے یہی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے احسن رنگ میں خدمت دین بجا لانے کی توفیق دیتا رہے - آمین -

میرے ساتھ خاص محبت

میں اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹا ہوں آپی جی مجھ سے صرف اس وجہ سے سب سے زیادہ محبت رکھتی تھیں کہ میں نے ان کی خواہش کے مطابق قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی اور پھر جامعہ کی تعلیم حاصل کی - مجھے یاد ہے جب میں حفظ کیا کرتا تھا - آپی جی باقاعدہ مجھے بادام اور فلفل سیاہ علی الصبح نماز فجر کے بعد کھانے کو دیا کرتیں اور کبھی کبھی اسکی گھوٹی بھی بنا کر دیتیں - دوران حفظ مجھے اکثر نزلہ کی شکایت ہو جاتی تو مجھے خاص قسم کا جلوہ تیار کر کے دیتیں - قرآن پاک حفظ کرنے میں آپی جی کے دعاؤں کے علاوہ اس طرح بھی عاجز کے ساتھ غیر معمولی تعاون کیا - بازار سے سودا لاتیں تو میرے لئے ضرور کوئی نہ کوئی پھل لے کر آتیں - اور کبھی ناغہ نہ ہونے دیتیں - جب میں نے قرآن پاک مکمل حفظ کر لیا تو آپی جی نے میری "آمین" کروائی - بہت سے بزرگوں کو گھر پر دعا کے لئے مدعو کیا گیا - چائے اور عمدہ قسم کی مٹھائی سے سب کی تواضع کی گئی - اس تقریب میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم اور سلسلہ کے دیگر نامور بزرگ بھی شامل ہوئے - آپی جی نے میرے ساتھ بے حد محبت کی زندگی کے آخری سانسوں میں بھی یہی کہہ رہی تھیں -

"اب میرے حافظ صدیق کا خدا حافظ"

آپی جی سے آخری ملاقات

جنوری ۱۹۸۱ء میں جب خاکسار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور حکم کے مطابق کینیا آنے کے لئے آپی سے مل کر رخصت ہونے لگا تو آپی جی نے بڑے حوصلہ سے خاکسار کو الوداع کیا شدید بیمار اور نحیف ہونے کے باوجود آپ نے کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار نہیں کیا - آپی جی کا حوصلہ دیکھ کر مجھے بے حد تعجب ہوا - اس کے برعکس جب میں اپنی بڑی بہن سے ملاقات کر کے رخصت ہونے لگا تو ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے - اس وقت میری خوش دامن مرحومہ موجود تھیں (حال ہی میں ان کا بھی انتقال ہوا ہے) انہوں نے میری بہن کو تسلی دی - مجھے کیا معلوم تھا کہ اب ہر دو ماؤں سے یہ میری آخری ملاقات ہے - اللہ تعالیٰ ہر دو کو غریق احمدیت کرے - آمین -

خدام کیلئے نیک نمونہ

فیصل آباد کے خدام میں سے ایک خادم مکرم شیخ نعیم احمد صاحب ابن مکرم شیخ عزیز احمد صاحب حلقہ مسجد فضل (فیصل آباد) نے اپنا وعدہ سال ۴۸/۳۸ میں مبلغ ۲۷ روپے لکھوایا ہوا تھا - مکرم شیخ صاحب نے اپنا وعدہ میں مبلغ ۴۷۳ روپے کا نمایاں اضافہ فرما کر اپنے وعدہ کی نقد ادائیگی بھی کر دی ہے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب کی اس مالی قربانی کو منظور فرمائے اور دین و دنیا میں ترقیات کا موجب بنائے - دیگر خدام اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں -

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے خادم کو پیش آسکتی ہے

مہتمم صنعت و تجارت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سمبڑیال ضلع سیالکوٹ میں

ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کی آمد

محترم ناظر صاحب مکرم انوری صاحب بذریعہ شاہین ایکسپریس ربوہ سے سمبڑیال تشریف لے آئے۔ بعد نماز عصر ۴½ بجے صدران جماعت احمدیہ علاقہ ڈسکہ گوجرہ و سمبڑیال اور صدر موصیان کی میٹنگ میں شمولیت فرمائی۔ اور تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے سلسلہ میں مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے جائزہ لینے کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں ضروری ہدایات دی گئیں اور بالخصوص موصی صاحبان کو اپنی ذمہ داریوں کو ہر صورت میں سمجھنے اور اُن کو بجا لانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ سوا پانچ بجے شام دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں مہمانوں کو چائے پیش کی گئی۔

بعد نماز مغرب و عشاء جو جمع کر کے ادا کی گئیں۔ اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم ملک منیر احمد صاحب سراجی نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعد ازاں مکرم ناظر صاحب مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے سلائیڈز اور متحرک تصاویر کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی سے آگاہ کیا۔ تصاویر کے ساتھ ساتھ ان کی تشریح و توضیح بھی فرماتے رہے۔ اور جماعت جو کام اشاعت اسلام کے سلسلہ میں بیرونی ممالک میں بجا لا رہی ہے ان سے آگاہ کیا۔

بعد ازاں خاکسار کے جماعت احمدیہ سمبڑیال کی طرف سے شکریہ کے بعد دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا جو مکرم ناظر صاحب نے کروائی۔ اجلاس میں باوجود موسم کی خرابی کے حاضری کافی تھی۔ جملہ افراد جماعت کے علاوہ دس غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید بہتر رنگ میں خدمت اسلام کی توفیق عطا کرتا رہے۔ (بشارت احمد محمود۔ مربی سلسلہ مقیم سمبڑیال)

۲۳ اپریل تا ۱۶ مئی ۱۹۸۲ء خدام الاحمدیہ کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۸ ویں سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ ۲۳ اپریل تا ۱۶ مئی ۱۹۸۲ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس میں لازمی ہے"

قائدین مجالس و اضلاع، امرائے کرام، مربیان و معلمین حضرات سے درخواست ہے کہ تربیتی کلاس میں شمولیت کیلئے خصوصی مساعی فرما کر ہر مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور مرکز میں بھجوائیں۔ فجزاکم اللہ اللہ تعالیٰ آپ کو سعی مقبول بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مثالی وقار عمل

جملہ ناظمین مجالس اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۶ اپریل بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کا تعین ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دیکر ہر مجلس کے سو فیصد اطفال کو اس وقار عمل میں شامل کرنیکی کوشش کریں اور رپورٹ علیحدہ کاغذ پر جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے لجنات

۱۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد ہونے والا امتحان معیار اوّل اور دوم مورخہ یکم مئی ۱۹۸۲ء بروز جمعہ ہوگا۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ صدریں جلد از جلد پرچوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں۔

۲۔ امسال لجنہ اماء اللہ کے انعامی مقالے کا عنوان "سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ الفاظ ۸ تا ۱۰ ہزار۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

۱۔ ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے خواہشمند ہیں وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ مئی ہے

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے اس لئے داخلہ کیلئے درخواست دہندگان میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مرکزی امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۷ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں قائدین و ناظمین اطفال ابھی سے نصاب کے مطابق تیاری شروع کروا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری تعلیم۔ (مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تبدیلی سائیکل

خاکسار کا سائیکل بہراب نعمت ہوٹل گولبازار ربوہ سے کسی دوست کے ایگل سائیکل سے تبدیل ہو گیا ہے۔ جن صاحب کا سائیکل ہو وہ خاکسار سے اپنا سائیکل تبدیل کر لیں۔ (فقیر محمد چن عباس ربوہ)

ہفتہ اطفال کب اور کیسے

(شعبہ تعلیم)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ تا ۱۶ اپریل ہفتہ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے اس ہفتہ کے سلسلہ میں شعبہ تعلیم سے متعلق ہدایات پیش ہیں۔

- اس امر کا اہتمام کیا جائے کہ سو فیصد اطفال کو سادہ نماز آتی ہو۔ اسی طرح ناظرہ قرآن اور پھر باترجمہ قرآن سکھانے کا معقول انتظام کیا جائے۔
- اطفال میں مختلف علمی مقابلے کروائے جائیں اور ان میں انعامات تقسیم کئے جائیں۔
- یہ جائزہ لیں کہ ہر طفل اپنی عمر کے مطابق تعلیم حاصل کر رہا ہے اگر کوئی رکاوٹ ہو تو اسے والدین سے مل کر حل کرنیکی کوشش کریں
- ماہ اپریل کی مقررہ کتاب اس ہفتہ میں مطالعہ کروائی جائے۔
- مرکزی امتحانات کی تیاری کروائی جائے۔

براہ کرم ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس ہفتہ کو شایان شان طریق پر منائیے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے

۱۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔
۲۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی اسکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء انصار اللہ! مرکزی امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کریں حل شدہ پرچے مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ اپریل ہے

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی کا دورہ

مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ احمدیہ جڑانوالہ

مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی مورخہ ۱۱ مارچ بروز جمعرات ساڑھے پانچ بجے جماعت احمدیہ چک نمبر ۴۶ گ ب پہنچے۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی اور جلسہ کا پروگرام ترتیب دیا۔ سلائیڈز دکھانے کے لئے جگہ تیار کی گئی۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد محترم شاہ صاحب نے دوستوں سے سوال وجواب کے رنگ میں نہایت معلوماتی اور دلچسپ گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں خاکسار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر تقریر کی اور دوستوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ بجز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے خدا کی رضا اور پیار کا حصول ناممکن ہے۔ بعد ازاں محترم شاہ صاحب نے سلائیڈز دکھانے کا سلسلہ شروع کیا اور سلائیڈز کے ساتھ ساتھ نہایت اعلیٰ رنگ میں تبلیغی اور تربیتی امور پر روشنی ڈالی بہت سے غیر از جماعت مردوں اور عورتوں نے بھی یہ دلچسپ پروگرام سنا اور دیکھا۔ رات سوا گیارہ بجے جا کر یہ محفل برخواست ہوئی۔

دوسرے دن بعد نماز فجر محترم شاہ صاحب نے درس قرآن مجید دیا غیر از جماعت دوستوں کے ساتھ گفتگو فرمائی اور ان کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

نماز جمعہ المبارک محترم شاہ صاحب نے جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۰۹ نرائن گڑھ میں پڑھایا۔ اور ذکر الٰہی اور اس کے فوائد پر ایک گھنٹہ خطاب فرمایا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد معلوماتی نشست ہوئی اس میں محترم شاہ صاحب نے بڑا دلچسپ خطاب فرمایا۔ اور دوستوں کی معلومات میں اضافہ کیا۔

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ پتے دفتر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو درکار ہیں اگر موصی حضرات یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے موجودہ پتہ کا کسی کو علم ہو تو ازراہ کرم دفتر ہذا کو اس سے اطلاع دیں۔

مکرم مبشر احمد خاں صاحب ولد نور الحق صاحب وصیت نمبر ۱۹۳۹۲ (چارسدہ پشاور) آنکھ کی

مکرم صوفی غلام رسول صاحب ولد میاں عمر الدین صاحب چک نمبر ۲۱۱/P ضلع رحیم یار خاں وصیت نمبر ۱۹۳۱۔

مکرمہ نعمت اللہ ثروت صاحبہ زوجہ میاں عبد الرحیم صاحب لیڈی ہیلتھ وزیٹر وصیت نمبر ۶۴۱۱

مکرمہ نواب بی بی صاحبہ بنت نور عالم صاحب رنمل ضلع گجرات وصیت نمبر ۲۱۳۱۔

سکینہ بی بی بنت حسین بخش صاحب میادی نانوں ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر ۹۵۷۴۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان نکاح

۲۸ مارچ ۸۲ء کو بمقام چک نمبر ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر خاکسار نے عزیز شہناز فردوس دختر مکرم چوہدری عبد الرحمان صاحب چک نمبر ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر کے نکاح ہمراہ عزیز اللہ دتہ ولد مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نمبردار چک ۱۸۳ مراد ضلع بہاولنگر بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے ہر بصورت زیور نقد ادائیگی کا اعلان کیا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

اعلان دار القضاء

مکرمہ امۃ الوحید صاحبہ، امۃ الرشید صاحبہ سکنہ ۱۴۷/۱۱ الحکمت محلہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ بیوہ ملک نواب احمد خاں صاحب وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ ۲۶/۱۱ واقع محلہ دار الرحمت ربوہ رقبہ ۲ کنال ۸ مرلہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے ہمارے علاوہ مرحومہ کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ میں سے نصف حصہ جو تعمیر شدہ ہے امۃ الرشید صاحبہ اور نصف حصہ جو خالی ہے وہ امۃ الوحید صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر۔

دعائے نعم البدل

میری خالہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبد السلام صاحب (جو بیرون ملک میں مقیم ہیں) کا چھوٹا بیٹا عزیزم وسیم احمد بعمر ایک سال فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

(داؤد احمد طاہر دار الیمن شرقی ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چچا جان مکرم مولوی مہتاب دین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ حال مغلپورہ لاہور ایک عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد ۲۱ مارچ ۸۲ء کو بوقت آٹھ بجے صبح وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون اسی روز جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں نماز جنازہ کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

(مرزا بشارت احمد کورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴)

۲۔ میری والدہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد امجد علی صاحب ساکن اسلام آباد حال نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقضائے الٰہی مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۸۲ء بوقت گیارہ بجے قبل دوپہر ۶۳ سال کی عمر پا کر وفات پا گئی ہیں۔

لاہور میں نماز جنازہ مکرمی عطاء الرحمٰن چغتائی صاحب نے پڑھایا۔ بعد ازاں جنازہ ۳۱ مارچ کو لاہور سے ربوہ لیجایا گیا۔ جہاں مسجد مبارک میں بعد از نماز فجر مکرم جناب صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر ۱۵ حصہ نمبر ۲ قبر نمبر ۸ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ کے پسماندگان میں سوگوار خاوند کے علاوہ دو لڑکے مسمیان داؤد احمد فرخ اور کیپٹن ایوب احمد ظہیر اور دو بیٹیاں بشریٰ صفی الدین احمد وجمیلہ منور احمد شامل ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحومہ والدہ کے لئے دعائے مغفرت اور بلندیٔ درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرمائی جاوے۔

(داؤد احمد فرخ ۱۴ لیاقت علی پارک۔ بیڈن روڈ لاہور)

درخواست دعا

- مکرم محمد معین اختر صاحب انسپکٹر تحریک جدید کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ آج کل شدید بیمار ہیں۔ لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ان کا رسولی کا اپریشن ہوا ہے جس کی وجہ سے بہت کمزوری ہے زخم ٹھیک نہیں ہو رہا۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین۔

(حافظ محمد یوسف کارکن وکالت مال اوّل تحریک جدید)

- محترمہ مبارکہ مسعودہ صاحبہ بیگم مکرم چوہدری شریف احمد صاحب سیکورٹی آفیسر ویسٹ وارف کراچی مبلغ تین سو روپیہ صدقہ جاریہ مساجد فنڈ بھجواتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ اور تمام نیک مقاصد میں کامیابی بخشے آمین۔ خاکسار شیراز وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ)

- عزیزم محمود احمد صاحب شرما ابن مکرم میجر عبد الحمید صاحب شرما نشتر میڈیکل کالج ملتان سے مساجد فنڈ بھجواتے ہوئے قارئین کرام سے اپنے امتحان فرسٹ ایئر میں اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے دعاؤں کے متمنی ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ انکو دینی ودنیوی انعامات سے نوازے اور مخلوق خدا کے لئے مفید وجود بنائے آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

- خاکسار کی بھوجی جان جو مقامی لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری ہیں ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ۳۔ اپریل کو ان کے گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل وعاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (مقصود احمد صدیقی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ)

- خاکسار کی والدہ محترمہ قریباً سات ماہ سے بیمار ہیں بہت کمزور ہو گئی ہیں قارئین ان کی کامل وعاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی شادی کو ۲۶ سال ہو گئے ہیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے زندہ رہنے والی اور صحت والی اولاد عطا فرمائے آمین۔ (احمد دین دکاندار گورونانک پورہ کیمپ نمبر ۲ گوجرانوالہ شہر)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں سہ ماہی رسالے کا اجراء

احباب کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ قادیان (بھارت) سے ایک نئے سہ ماہی رسالہ کا ڈیکلریشن منظور ہوگیا ہے۔ اس کا نام "مشکوٰۃ" منظور ہوا ہے۔ ہفت روزہ "بدر" قادیان نے ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کا ترجمان ہوگا اور تین ماہ کے بعد شائع ہوا کرے گا۔

رسالے کی اشاعت کی اجازت ملنے کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رسالے کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست کی گئی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمال شفقت سے فرمایا

"مبارک ہو"

یاد رہے کہ قبل ازیں ماہ اکتوبر ۱۹۸۱ء میں "فاتح" کے نام سے نمونے کا ایک پرچہ شائع ہوا تھا اب قانونی کارروائیاں مکمل ہوجانے پر "مشکوٰۃ" کے نام سے مارچ، اپریل، مئی کا شمارہ منظر عام پر آئے گا۔ انشاء اللہ۔ اس رسالے کا چندہ بھارت میں ۱۷ روپے اور بیرونِ ممالک میں ۲۵ روپے سالانہ مقرر کیا گیا ہے۔

تقریب شادی

مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب سابق مبلغ سری لنکا ماریشس، سیرالیون کی شادی ہمراہ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ بنت مکرم محمد شفیق صاحب پرنسپل الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ مورخہ ۲ اپریل ۱۹۸۲ء انجام پائی۔ بارات دارالصدر جنوبی سے دارالرحمت شرقی ربوہ گئی جہاں پر تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب سدھن آف ماریشس نے کی۔ اس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے اس موقعے پر درثمین کی نظمیں پر چند دعائیہ اشعار سنائے۔ بعد ازاں محترم مولانا ملک سیف الرحمان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے مختصر کلمات کہے اور پھر دعا کرائی۔

اگلے روز مورخہ ۳ اپریل کو دن کے ایک بجے دعوت ولیمہ منعقد ہوئی جس میں ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ، وکلاء تحریک جدید کے علاوہ ربوہ کی نمایاں شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے بھی سرگودھا سے تشریف لاکر شرکت فرمائی ولیمہ کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب نے دعا کرائی۔

مکرم محمد الیاس منیر صاحب کا نکاح مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے مسجد مبارک ربوہ میں مکرمہ طاہرہ پروین کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار (۵۰۰۰) روپے مہر پر پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتے کو ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور نئے جوڑے کو اپنی بے پایاں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

سیکو کی آواز خاموشی کا ساز
گارنٹی شدہ
سیکو پنکھے
خوبصورت — کم خرچ — بے آواز — سبک رفتار
ہوم ڈلیوری سکیم۔ سرکاری فاضل پرزہ جات کی یقینی فراہمی۔ مساجد، جماعتی اداروں اور رفاہی اداروں کیلئے خصوصی رعایت
ڈسٹری بیوٹرز:- اقبال ٹریڈرز (رجسٹرڈ) راجپوت منزل متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

اعلان نکاح

مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ۹۶ صریح فیصل آباد ابن مکرم مولوی فضل احمد صاحب معلم وقف جدید مقیم بھلوال کا نکاح ہمراہ مکرمہ امۃ الباسط ثنیانہ صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالمنان صاحب نافلہ شیخ منشی حبیب الرحمان صاحب آف حاجی پورہ یکے از اصحاب ۳۱۳ بمورخہ ۲۷/۳/۸۲ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعوض مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

موصیات کے بارے میں ضروری اعلان

امراء / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ بھی توجہ فرمائیں

حسب قاعدہ وصیت ۳۷۶ الف (رسالہ قواعد وصیت ص۳۷) کسی شادی شدہ خاتون کی وصیت کے لئے اُس کا حق مہر اس کے خاوند کی (وصیت کرنے کے وقت کی) چھ ماہ کی آمد سے کم نہیں ہونا چاہیے اور اگر حق مہر کم ہو تو ضروری ہے کہ اس کی تمام جائیداد بشمول حق مہر یہی شرط پوری کرتی ہو۔

جس خاتون نے شادی سے قبل وصیت کی ہو تو اس کی وصیت کے لئے اُس کے خاوند کی چھ ماہ کی آمد (حق مہر یا تمام جائیداد بشمول حق مہر کے سلسلہ میں) شادی کے وقت کی محسوب ہوگی۔ یہ قاعدہ نئی اور پرانی تمام وصایا خواتین پر نافذ ہوگا۔ لہٰذا مذکورہ بالا تمام موصیات (جنہوں نے شادی شدہ ہونے کی حالت میں یا اس سے قبل وصیت کی ہو) نیز ان کے قریبی اعزہ سے التماس ہے کہ وہ اپنی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب اور صدر صاحب موصیان کی تصدیق کے ساتھ خاوندوں کی (مذکورہ بالا تفصیل کیمطابق) ماہوار آمد سے دفتر وصیت کو فوری طور پر مطلع کریں۔ اس ہدایت کی عدم تعمیل کی ذمہ داری مذکورہ بالا موصیات اور ان کے اقرباء پر ہی عائد ہوگی۔

تمام امراء / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ براہ کرم اپنی اپنی جماعت کی مذکورہ بالا موصیات کے خاوندوں کی ماہوار آمد (مذکورہ اوقات کی) کے بارے میں ایسی اطلاعات مجموعی طور پر بھجوادیں۔

مگر یہ امر نہایت ضروری ہے کہ ہر ایسی موصیہ کے بارے میں اطلاع وصیت نمبر اور زوجیت کی قید کے ساتھ الگ کاغذ پر ہو تا اُسے موصیہ کی مثل میں لف کیا جاسکے۔

(جاری کردہ:- نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

ہفتہ اصلاح وارشاد

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ۸ مئی تا ۱۴ مئی ۱۹۸۲ء ایک ہفتہ اصلاح وارشاد منانے کی درخواست ہے۔ جسمیں لائحہ عمل کے مطابق خصوصی کام کیا جائے اور اس کی الگ رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوائی جائے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

دوستانہ میچ

مورخہ ۳۰ مارچ بروز منگل مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی اور مجلس خدام الاحمدیہ دارالبرکات کی والی بال کی ٹیموں کے مابین ایک دوستانہ میچ کھیلا گیا۔ جو کہ دو کے مقابلے میں تین گیمز سے دارالعلوم غربی نے جیت لیا۔ کافی تعداد میں شائقین نے یہ مقابلہ دیکھا اور کھلاڑیوں کو دل کھول کر داد دی۔ دارالعلوم کی طرف سے کلیم احمد، منصور احمد، معین احمد، بشیر احمد نگاہ اور عارف محمود نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ جبکہ دارالبرکات کی ٹیم میں مبارک احمد اور نعیم طارق نے بھی اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اور اس طرح والی بال کے شائقین کو ایک معیاری کھیل دیکھنے کا موقع ملا۔

(نعیم احمد ہمایوں زعیم دارالعلوم غربی ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر: ۶۸۱۲۶، ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں